"حصہ نظم"

فاطمہ بنتِ عبداللہ

(علامہ محمد اقبال)

مقاصدِ تدریس

۱۔ طلبہ کو اُردو ادب میں نظم کی روایت سے آگاہ کرنا۔
۲۔ ادب پارے کے مرکزی خیال سے روشناس کرانا۔
۳۔ نظم "فاطمہ بنتِ عبداللہ" کے فنی محاسن بتانا۔
۴۔ اُردو شاعری میں شاعرِ مشرق کی نظم گوئی کی اہمیت بتانا۔

خاص الفاظ وتراکیب: سعادت ۔ حورِصحرائی ۔ جسارت آفریں ۔ تیغ وسپر ۔ امتِ مرحوم ۔ شبنم افشاں
نالۂ ماتم ۔ نغمۂ عشرت ۔ نشاط انگیز ۔ تربت خاموش

فاطمہ تو آبروئے اُمتِ مرحوم ہے
ذرّہ ذرّہ تیری مُشتِ خاک کا معصوم ہے

یہ سعادت حورِ صحرائی تیری قسمت میں تھی
غازیانِ دین کی سقّائی تری قسمت میں تھی

یہ جہاد اللہ کے رستے میں بے تیغ و سَپر
ہے جسارت آفریں شوقِ شہادت کس قدر

یہ کلی بھی اُس گلستانِ خزاں منظر میں تھی
ایسی چنگاری بھی یا رب اپنی خاکستر میں تھی

اپنے صحرا میں بہت آہو ابھی پوشیدہ ہیں
بجلیاں برسے ہوئے بادل میں بھی خوابیدہ ہیں

فاطمہ! گو شبنم افشاں آنکھ تیرے غم میں ہے
نغمۂ عشرت بھی اپنے نالۂ ماتم میں ہے

رقص تیری خاک کا کتنا نشاط انگیز ہے
ذرّہ ذرّہ زندگی کے سوز سے لبریز ہے

ہے کوئی ہنگامہ تیری تُربتِ خاموش میں
پل رہی ہے ایک قومِ تازہ اس آغوش میں

تازہ انجم کا فضائے آسماں میں ہے ظہور
دیدۂ انساں سے نامحرم ہے جن کی موجِ نُور

جن کی تابانی میں اندازِ کہن بحرِ نو بھی ہے
اور تیرے کوکب تقدیر کا پرتو بھی ہے

(بانگِ درا)

مشق

درج ذیل سوالات کے مختصر جواب دیں۔

الف) ''اُمت مرحوم'' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟
ب) چوتھے شعر میں شاعر کی ''کلی'' سے کیا مراد ہے؟
ج) دوران جہاد ''فاطمہ'' نے کون سا کردار ادا کیا؟
د) آٹھویں شعر میں شاعر کی ''قومِ تازہ'' سے کیا مراد ہے؟
ہ) شاعر کا ''گلستانِ خزاں منظر'' سے کیا مراد ہے؟
و) فاطمہ نے اللہ کی راہ میں بے تیغ وسپر کیونکر جہاد کیا؟
ز) اِس نظم میں شاعر کی فضائے آسماں میں اُبھرنے والے ستاروں سے کیا مراد ہے؟
ح) پانچویں شعر میں شاعر نے ''آہو'' کا لفظ کس کے لیے استعمال کیا ہے؟
ط) اقبال نے یہ نظم کس واقعہ سے متاثر ہو کر لکھی؟

۲۔ متن کے مطابق درست جواب کی نشاندہی کریں۔

الف) ''فاطمہ بنتِ عبداللہ'' ایک نظم ہے۔

i) فطری ii) تاثراتی

iii) تجریدی iv) حقیقت نگاری

ب) ''فاطمہ بنتِ عبداللہ'' صنفِ سخن کے لحاظ سے ہے۔

i) مثنوی ii) غزل

iii) نظم iv) رباعی

ج) ''بنتِ عبداللہ'' قواعد کی رو سے ہے۔

i) خطاب ii) لقب

iii) کنیت iv) عُرف

د) نظم ''فاطمہ بنتِ عبداللہ'' شاعرِ مشرق کے مجموعے میں شامل ہے۔

i) بانگ درا ii) بالِ جبریل

iii) ضربِ کلیم iv) پیامِ مشرق

ڈ) علامہ اقبال اُردو زبان کے علاوہ شاعری کرتے تھے۔

i) فارسی زبان میں ii) انگریزی زبان میں

iii) پشتو زبان میں iv) پنجابی زبان میں

۳۔ ذیل میں سے درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔

الف) نظم ایک جدید صنفِ سخن ہے۔

ب) اُردو ادب میں نظم کی ابتدا دکن سے ہوئی۔

ج) نظم کے ہر شعر میں ردیف و قافیہ کی پابندی ضروری ہے۔

د) اُردو ادب میں غزل سے پہلے نظم کی ابتدا ہو چکی تھی۔

ہ) فاطمہ اس جنگ میں شہید ہو گئیں۔

۴۔ نظم ''فاطمہ بنتِ عبداللہ'' میں شاعر نے راکھ میں دبی ہوئی چنگاری کا ذکر کیا ہے۔ اِس کی مختصر وضاحت کریں۔

۵۔ درج ذیل کی وضاحت کریں۔

دیدۂ انسان سے نامحرم۔ تربتِ خاموش۔ رقص تری خاک کا۔ شبنم افشاں آنکھ۔ آہو۔ حورِ صحرائی۔ آبروئے اُمت مرحوم۔ سقائی۔ اندازِ کہن۔ نالۂ ماتم۔

۶۔ نظم ''فاطمہ بنتِ عبداللہ'' کا خلاصہ اپنے الفاظ میں تحریر کریں۔

سرگرمیاں

۱۔ اساتذہ کرام طلبہ سے اس نظم کا مرکزی خیال اور بنیادی نکات لکھوائیں۔

۲۔ طلبہ کو شاعرِ مشرق کے مختلف شعری مجموعے دکھائیں۔ اور اُن میں سے مختلف نظمیں کمرہ جماعت میں سنوائیں۔

اشاراتِ سبق

۱۔ اساتذہ کرام طلبہ کو اُردو ادب میں نظم کی روایت سے آگاہ کریں۔

۲۔ اُردو شاعری میں شاعرِ مشرق کی نظم گوئی کی اہمیت بتائیں۔

۳۔ نظم ''فاطمہ بنتِ عبداللہ'' کے فنی محاسن بتائیں۔